بصائر و عِبَر

باجوڑ میں امن کنونشن پر خودکش حملہ!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلامٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی

۱۱ محرم الحرام ۱۴۴۵ھ مطابق ۳۰/جولائی ۲۰۲۳ء بروز اتوار سہ پہر صوبہ کے پی کے‘ کے ضلع باجوڑ تحصیل خار میں جمعیت علماء اسلام کے امن ورکرز کنونشن پر خودکش حملہ کیا گیا۔ باجوڑ میں ہونے والے حملے کے نتیجے میں تقریباً ۷۰ سے زائد افراد شہید اور ۱۰۰ کے قریب زخمی ہوگئے۔

اس واقعہ سے یہ ثابت ہوگیا کہ دہشت گردی کا عفریت ایک بار پھر بے قابو ہونے جا رہا ہے۔ سانحہ باجوڑ نے پوری پاکستانی قوم کو غم واندوہ میں مبتلا کردیا ہے، ایسے لوگوں کا اجتماع جس میں علماء، طلباء اور عام دین دار مسلمان اس لیے جمع تھے کہ اس کنونشن سے امن کا پیغام دیا جائے، لیکن امن دشمن لوگوں کو یہ بات ہضم اور گوارہ نہ ہوئی۔

یہ ایک کرب ناک اور وحشت ناک سانحہ ہے۔ یہ صرف جمعیت علمائے اسلام کے کارکنوں پر حملہ نہیں، بلکہ پورے پاکستان اور اُمتِ مسلمہ پر حملہ ہے۔ یہ خودکش حملہ عین اس دن کیا گیا جب سی پیک منصوبے کے دس سال مکمل ہونے کی تقریب میں شرکت کے لیے چین کے نائب وزیراعظم پاکستان میں پہنچنے والے تھے۔ یقیناً سی پیک کے ذریعے پاکستان کی ترقی روکنے کی بدنیتی کے تحت اس وحشیانہ اور

سفا کانہ درندگی کا مظاہرہ کیا گیا۔

اس باجوڑ سانحہ کی پس پردہ قوتوں کی نشان دہی کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ: ’’اس کی پشت پروہی قوتیں ہیں جو پاکستان کوتباہ کرنا چاہتی ہیں، جو پاکستان کی ترقی کا راستہ روکنا چاہتی ہیں۔صہیونیت کے یہ آلۂ کار پاکستان کے خلاف سازشیں کررہے ہیں۔‘‘ مولانا نے کہا کہ: ’’ملک کو کیسے مستحکم کرنا ہے؟ ۲۶ ؍ادارے ہیں انٹیلی جنس کے، کہاں غائب ہیں؟! جو ریاست کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں، جو اس حفاظت کے مسؤل ہیں، اسی کے لیے وہ تنخواہیں لے رہے ہیں، وہ کدھر ہیں آج؟! کب وہ ہمارے مستقبل اور ہماری آنے والی نسلوں کی حفاظت کا نظام بنائیں گے؟! یہ تمام وہ چیزیں ہیں کہ جس پر ہم نے قومی سطح پر غور کرنا ہے۔‘‘

مولانا صاحب کی میزبانی میں قبائل کا یہ جرگہ بلایا گیا اوراس میں طے یہ کیا گیا کہ پاکستان اور افغانستان کی حکومتیں بیٹھ کران تمام معاملات کا حل نکالیں، تاکہ خونریزی اور فساد سے بچا جاسکے۔افغان حکومت کے ترجمان نے بھی اس کی مذمت کی اور اپنی سرزمین دوسرے ملک کے خلاف استعمال کرنے کی نفی کی ہے۔

دہشت گردی کے مقابلہ کے لیے پوری قوم کومتحد اور منظم ہوکرمشترکہ طور پراس کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ہوگا۔دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں پوری قوم کے ہرفرد کوسپاہی بننا ہوگا۔ہم پاکستان دشمنوں کو صرف اورصرف اتفاق اوراتحاد کے ذریعہ ہی شکستِ فاش دے سکتے ہیں۔اس معاملے میں ملک کی سیاسی جماعتوں اوران کی قیادت کو چاہیے کہ وہ اپنے حامیوں، کارکنوں اور ذمہ داران کونسلی، لسانی، مسلکی یا سیاسی اختلافات میں اُلجھانے کے بجائے انہیں دہشت گردی کے خطرے سے آگاہ کریں اور آپس میں اُخوت، محبت، ہمدردی اور بھائی چارگی کے پرچار کا درس دیں۔

اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ کی حفاظت فرمائے، پاکستان کی حفاظت فرمائے، پاکستانی قوم کی حفاظت فرمائے، اورتمام دینی اوراسلامی اداروں کی حفاظت فرمائے۔

وزارتِ مذہبی امورکا مثالی کارنامہ

اس سال وزارتِ حج نے تقریباً گیارہ لاکھ پچھتر ہزارروپے کا حج پیکج فی کس بنایا تھا، حج سے پہلے ہی ہرحاجی کوقربانی کی مد میں تقریباً پچپن ہزارروپے واپس کیے گئے۔

وفاقی وزیر مذہبی امور جناب طلحہ محمود صاحب نے اعلان کیا تھا کہ جو رقم حجاج کرام کے

اخراجات سے بچ جائے گی، وہ رقم حجاج کرام کو واپس کریں گے۔ اس وعدہ کو پورا کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ تمام سرکاری حجاج کرام کو ۹۷ ہزار روپے فی کس واپس کیے جا رہے ہیں۔ البتہ مدینہ منورہ میں دور رہائش پانے والوں کو ایک لاکھ گیارہ ہزار روپے واپس ملیں گے اور جن حجاجِ کرام کو مشاعر میں ٹرین نہیں ملی، انہیں ایک لاکھ اٹھارہ ہزار روپے ملیں گے۔ اسی طرح مرکز یہ میں رہائش اور ٹرین نہ ملنے والوں کو ایک لاکھ بتیس ہزار روپے واپس ملیں گے۔ اس طرح حج کا پیکج فی کس دس لاکھ بتیس ہزار روپے کا رہ گیا ہے۔ حجاج کرام کو واپس کی جانے والی کل رقم ۱۶؍ارب روپے بنتی ہے۔

اس پر ہم وزارتِ حج، وفاقی وزیر مذہبی، اس کے تمام افسران اور عملہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور قوم کو باور کرانا چاہتے ہیں کہ یہ سب کچھ اس لیے ممکن ہوا کہ وفاقی وزیر مذہبی امور کا تعلق اس جماعت کے ساتھ ہے، جن کے منتسبین کو خداخوفی اور یومِ آخرت کی جواب دہی کا ڈر ہے، وہ سمجھتے ہیں کہ آج ہم نے حجاج کرام کی حج کے لیے دی گئی رقم ہڑپ اور ہضم کرلی تو کل حجاج کرام کا ہمارے گریبانوں میں ہاتھ ہوگا اور ہمیں وہاں چھڑانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

اور یہ پاکستانی تاریخ میں پہلی دفعہ ہوا ہے، جس کا نمونہ ان دو سالوں میں پاکستانی قوم نے دیکھا۔ اس لیے عوام الناس کو چاہیے کہ آئندہ ان ایوانوں اور اقتدار کے لیے ایسے لوگوں کا انتخاب کریں، جن میں خداخوفی اور جواب دہی کا ڈر ہو، تاکہ پاکستانی قوم کچھ سُکھ اور چین کا سانس لے سکے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ أجمعین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....